سوال

(16) کیا سیاہی مائل خون حیض کا خون ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو باقاعدگی سے ہر مہینے میں تقریباً تین چار دن ماہواری آتی ہے۔ مگر بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ماہواری ہونے کے چند دن بعد دوبارہ سیاہ رنگ کا خون ایک دن آتا رہتا ہے۔ خلافِ عادت اس سیاہی مائل خون آنے پر اُسے نماز، روزہ ادا کرنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیاہی مائل سرخ خون حیض کا خون ہے۔ اس صورت میں نماز چھوڑ دینی چاہیے۔ چنانچہ حدیث میں ہے۔ 'اِنَّ دَمَ الحَیضِ اَسوَدُ یُعرَفُ۔' (سنن النسائی، بَابُ الفَرقِ بَینَ دَمِ الحَیضِ وَالِاستِحَاضَۃِ، رقم: ۳۶۳، سنن اَبی داود، بَابُ مَن قَالَ إِذَا أَقبَلَتِ الحَیضَۃُ تَدَعُ الصَّلَاۃَ، رقم: ۲۸۶)

ماہواری کا خون مہینے میں ایک سے زیادہ دفعہ بھی آسکتا ہے۔ چنانچہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ''صحیح'' میں ان الفاظ میں باب قائم کیا ہے: ''بَابُ اِذَا حَاضَت فِی شَہرٍ ثَلَاثَ حِیَضٍ... '' ''یعنی اگر عورت کو ایک مہینے میں تین حیض آجائیں تو؟'' پھر دلائل سے اس بات کو ثابت کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 93

محدث فتویٰ